احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 28 اپریل 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28 اپریل 2007ء 10 ربیع الثانی 1428 ہجری 28 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 93

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ البقرہ آیت 4 کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

یہاں متقی کے لئے مما کا لفظ استعمال کیا۔ کیونکہ اس وقت وہ ایک اعمیٰ کی حالت میں ہے۔ اس لئے جو کچھ خدا نے اس کو دیا، اس میں سے کچھ خدا کے نام کا دیا۔ حق یہ ہے کہ اگر وہ آنکھ رکھتا، تو دیکھ لیتا کہ اس کا کچھ بھی نہیں۔ سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ یہ ایک حجاب تھا جو اتقا میں لازمی ہے۔ اس حالت اتقا کے تقاضے نے متقی سے خدا کے دیئے میں سے کچھ دلوایا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا۔ فرمایا کہ یہ سیرت یگانگت سے بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتقا کے درجہ سے گزر کر صلاحیت تک پہنچ چکے تھے، اس لئے مما ان کی شان میں نہ آیا۔ کیونکہ وہ شخص اندھا ہے جس نے کچھ اپنے پاس رکھا اور کچھ خدا کو دیا، لیکن یہ لازمۂ متقی تھا، کیونکہ خدا کی راہ میں دینے سے بھی اسے نفس کے ساتھ جنگ تھا۔ جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کچھ دیا اور کچھ رکھا۔ ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کچھ خدا کی راہ میں دے دیا اور اپنے لئے کچھ نہ رکھا۔ (ملفوظات جلد اول ص 20)

اور دوسری جزو اس کی مما رزقنا .... (البقرہ: 4) ہے کہ جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں عام لوگ رزق سے مراد اشیاء خوردنی لیتے ہیں۔ یہ غلط ہے جو کچھ قویٰ کو دیا جاوے وہ بھی رزق ہے۔ علوم وفنون وغیرہ معارف حقائق عطا ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر معاش مال میں فراخی ہو۔ سب رزق ہے۔

رزق میں حکومت بھی شامل ہے اور اخلاق فاضلہ بھی رزق ہی میں داخل ہے یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں یعنی روٹی میں سے روٹی دیتے ہیں۔ علم میں سے علم اور اخلاق میں سے اخلاق۔ علم کا دینا تو ظاہر ہی ہے۔

یہ یاد رکھو کہ وہی بخیل نہیں ہے جو اپنے مال میں کسی مستحق کو کچھ نہیں دیتا بلکہ وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے۔ محض اس لئے اپنے علوم وفنون سے کسی کو واقف نہ کرنا کہ اگر وہ سیکھ جاوے گا، تو ہماری بے قدری ہو جاوے گی یا آمدنی میں فرق آ جائے گا، شرک ہے، کیونکہ اس صورت میں وہ اس علم یا فن کو ہی اپنا رازق اور خدا سمجھتا ہے۔ اسی طرح پر جو اپنے اخلاق سے کام نہیں لیتا، وہ بھی بخیل ہے۔ اخلاق کا دینا یہی ہوتا ہے کہ جو اخلاقِ فاضلہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دے رکھے ہیں، اس کی مخلوق سے ان اخلاق سے پیش آوے۔ وہ لوگ اس کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

.... اخلاق یہ ہے کہ تمام قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں برمحل استعمال کیا جاوے۔ مثلاً عقل دی گئی ہے اور کوئی دوسرا شخص جس کو کسی امر میں واقفیت نہیں اس کے مشورہ کا محتاج ہے اور یہ پوری واقفیت رکھتا ہے تو اخلاق کا تقاضا یہ ہونا چاہئے کہ اپنی عقل سلیم سے اس کو پوری مدد دے اور اس کو سچا مشورہ دے۔ لوگ ان باتوں کو معمولی نظر سے دیکھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ اس کو خراب ہونے دو۔ یہ شیطانی فعل ہے۔ انسانیت سے بعید ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بگڑتا دیکھے اور اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہو۔ نہیں بلکہ چاہئے کہ نہایت توجہ اور دلدہی سے اس کی بات سنے اور اپنی عقل و سمجھ سے اس کو ضروری مدد دے۔

لیکن اگر کوئی یہاں یہ اعتراض کرے کہ مما رزقنا ھم کیوں فرمایا مما کے لفظ سے بخل کی بُو آتی ہے۔ چاہئے تھا کہ ع

ہرچہ داری خرچ کُن در راہِ اُو

اصل بات یہ ہے کہ اس سے بخل ثابت نہیں ہوتا۔ قرآن شریف خدائے حکیم کا کلام ہے۔ حکمت کے معنی ہیں۔ شے را برمحل داشتن۔ پس ممارزقناھم میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ محل اور موقع کو دیکھ کر خرچ کرو۔ جہاں تھوڑا خرچ کرنے کی ضرورت ہے، وہاں تھوڑا خرچ کرو۔ جہاں بہت خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں بہت خرچ کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 289)

ایسی حالت میں نہ آنا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی قیامت کے دن ایسی حالت میں نہ آئے کہ اپنی گردن پر بکری اور اونٹ کو اٹھایا ہوا ہو (کیونکہ ان کی زکوٰۃ نہیں دی تھی) اور وہ آوازیں نکال رہے ہوں۔ پھر وہ مجھے پکارے مگر اس کیلئے کچھ نہیں کرسکوں گا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اثم مانع الزکوٰۃ حدیث نمبر:1314)

خصوصی درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی طبیعت خراب ہے۔ اس وقت امرتسر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں بخار 104 ہے نیز دل کی تکلیف بھی ہے اور ڈاکٹرز نے حالت تشویشناک قرار دی ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بزرگ اور خادم دین وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 431)

حضرت اماں جان کا بلند پایہ علمی وادبی ذوق

حضرت شیخ محمود احمد عرفانی مدیر الحکم (ولادت 28/اکتوبر 1897ء-وفات 19 فروری 1944ء) کی مایہ ناز تصنیف ''سیرت نصرت جہاں بیگم حصہ اول (مطبوعہ دسمبر 1943ء) سے ایک معلومات افروز اور دلآویز تراشہ۔

آپ کے بچوں میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اپنے علمی کارناموں کی وجہ سے ممتاز ترین ہستیاں ہیں۔ صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے متعلق سنتا ہوں کہ وہ بھی علمی وادبی ذوق سے حصہ وافر رکھتی ہیں۔ اگرچہ میری نظر میں ان کی کوئی تحریر یا نظم نہیں آئی۔ لیکن مجھے بتلانے والوں نے بتلایا ہے کہ ان کا ذوق علمی بھی اپنے خاندان کے کسی فرد سے کم نہیں۔

جب آپ کی اولاد کا ذوق علم اس قدر بڑھا ہوا ہو تو نہایت آسانی سے یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ آپ کا اپنا ذوق علم کس بلند پائے کا ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کو جب کسی اردو لفظ کی بابت تفتیش کرنا ہوتی تھی تو سب سے پہلے حضرت (اماں جان) ہی سے سوال کیا کرتے تھے اور پھر اگر کچھ شبہ رہ جاتا تو حضرت نانی اماں صاحبہ یا حضرت میر صاحب سے دریافت فرمایا کرتے تھے۔ اس سے بھی آپ کے ادبی ذوق کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب قبلہ کے ذریعے مجھ کو یہ علم حاصل ہوا ہے کہ کسی زمانہ میں حضرت علیا کبھی کبھی ذوق شعر بھی فرمایا کرتی تھیں۔ افسوس! کہ وہ اشعار محفوظ نہ رہ سکے۔ ایک دفعہ آپ نے ایک بکری اور اس کے دو بچوں کے مرنے کا مرثیہ لکھ کر غالبًا 1892ء یا 1893ء میں حضرت میر صاحب کو بھیجا تھا۔ مگر افسوس کہ وہ بھی محفوظ نہ رہ سکا۔

حضرت میر صاحب قبلہ کے ذریعے سے تین شعر مجھے میسر آئے ہیں جو میں بصد مسرت شائع کرتا ہوں۔ یہ اشعار بطور عید مبارک نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو مالیر کوٹلہ میں بطور عید کارڈ کے لکھے تھے۔ تحریر فرمایا

تم تو اپنے گھر میں بیٹھی خرم و دلشاد ہو
ہر طرح کے فکر و غم سے دور ہو آزاد ہو
دیکھ کر بچوں کو اپنے گرد ہنستے، کھیلتے
فضل مولیٰ سے منائی عید کیا، اعیاد ہو
حال کیا اس کا بتاؤں، جس کی بچی ہے جدا
تم بھلا بیٹھی ہو اس کو، پر اسے تم یاد ہو

منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی جو حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقاء میں سے ہیں۔ انہوں نے ایک روایت آپ کے ادبی ذوق کے متعلق میرے پاس بیان فرمائی۔ انہوں نے بیان کیا کہ:

ابتدائی زمانہ میں اس امر کا ذکر حضرت خلیفہ اول کے بعض طالب علموں میں ہوا کہ حضرت اماں جان شعر لکھ سکتی ہیں۔ چنانچہ اس امر کا اندازہ لگانے کے لئے ایک طالب علم مولوی نظام الدین صاحب نے ایک کاغذ پر اس روٹی کی شکایت لکھ بھیجی جو اندر سے پک کر آتی تھی۔ لکھا

اگر روٹی یہی بڑھیا پکاوے
کرو رخصت کہ پھر سب گھر کو جاویں
و الّا عرض کرنا ہے ضروری
کہ ہو روٹی مصفا اور تنوری

مولوی نظام الدین صاحب نے جو رباعی لکھی، وہ تو نری تک بندی ہی تھی۔ مگر چونکہ ان کو حضرت موصوفہ کا امتحان کرنا مقصود تھا، اس لئے وہ جو کچھ بھی لکھ سکے انہوں نے لکھ دیا اور ایک لڑکے کے ہاتھ اندر بھیج دیا۔ آپ نے اس کاغذ کی پشت پر اسی وقت پنسل سے حسب ذیل رباعی لکھ دی۔

ہمیں تو ہے یہی بڑھیا غنیمت
جو روٹی کو پکا دیتی ہے بروقت
جسے بڑھیا کے ہاتھوں کی نہ بھاوے
تو لا دے اس کو جو اچھی پکاوے

یہ فی البدیہ رباعی جو آپ نے لکھی اپنے اندر وہی روح رکھتی ہے جو حضرت مسیح موعود کے اس واقعہ میں ہے جو ایک نانبائی کی شکایت کے متعلق آپ کی سیرت میں موجود ہے۔

1939ء کے اوائل میں محلّہ دارالرحمت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں آپ بھی تشریف فرما تھیں۔ اس میں عزیز مکرم میاں عبدالستار صاحب قمر اجنالوی نے اپنی ایک نظم پڑھی۔ جس کا مطلع یہ تھا

کس شان سے مسلم آئے تھے، اے ہند! تیرے میدانوں میں
شمشیر بکف قرآن بلب، تھا جوش عجب دیوانوں میں

آپ نے اس نظم کو بہت پسند فرمایا اور ملک عبدالعزیز صاحب مولوی فاضل کے ذریعے اس نظم کو لکھ کر منگوایا۔ اس نظم کی وجہ سے پھر بھی کبھی کبھی قمر صاحب کو اپنی نظمیں سنانے کا اتفاق ہوا۔ جنہیں سن کر حضرت علیا پسندیدگی کا اظہار فرمایا کرتیں۔

آپ کا ہمیشہ یہ معمول ہے کہ آپ کوئی نہ کوئی کتاب پڑھوا کر سنتی رہتی ہیں۔ جس سے آپ کے علمی اور ادبی ذوق کا بآسانی پتہ لگ سکتا ہے (ص 421,417)

حضرت سیدہ 1865ء میں عالم میں انتخاب شہر دہلی میں پیدا ہوئیں اور 20/اپریل 1952ء کو ربوہ میں انتقال فرمایا۔ جہاں بہشتی مقبرہ میں محو استراحت ہیں۔

عجب دست اجل کو کام سونپا ہے مشیت نے
چمن سے پھول چُننا اور ویرانے میں رکھ دینا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

۞ مکرمہ صباء سلام صاحبہ بنت مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ U.K کے نکاح کا اعلان 13 دسمبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیت الفضل لندن میں ہمراہ مکرم مظفر عمران صاحب میاں ولد مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب طارق، حال ڈیفنس لاہور بحق مہر 4 ہزار پاؤنڈ روپے فرمایا اور دعا کروائی۔ مورخہ 16 دسمبر کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اور 17 دسمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ دونوں تقاریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کے ساتھ بیت الفتوح مارڈن میں تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دلہا محترم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کا پوتا اور دلہن محترم چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب ایم اے سابق لائبریرین تعلیم الاسلام کالج کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ محترمہ قانتہ درد صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ صالحہ درد صاحبہ بنت حضرت مولانا عبدالرحیم دردؔ صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 16۔اپریل 2007ء کو بعمر 77 سال لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ باجی صاحبہ سب بہنوں اور بھائیوں سے بے حد محبت کرنے والی اور قربانیاں کرنے والی تھیں۔ سارے خاندان کیلئے بزرگ کی حیثیت رکھتی تھیں۔ خلافت اور سلسلہ سے بے حد خلوص اور وفا کا تعلق تھا۔ جماعتی خدمت کا بے حد شوق اور جذبہ رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے لجنہ لاہور میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ لمبا عرصہ تک بطور جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور خدمات کی توفیق ملی۔ گزشتہ کافی عرصہ سے تادم وفات بطور نائب صدر لجنہ اماءاللہ ضلع لاہور خدمات بجا لا رہی تھیں۔ مرحومہ حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب مرحوم کی نواسی تھیں۔ آپ کا جنازہ 17۔اپریل کو ربوہ لایا گیا۔ نماز ظہر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے۔ نیز تمام اہل خانہ کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عمر وقاص علی صاحب ابن مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا کی شادی مورخہ 21۔اپریل 2007ء کو مکرمہ عذرا پروین صاحبہ بنت مکرم نور الٰہی صاحب رانجھا دارالعلوم وسطی ربوہ سے قرار پائی۔ بارات دارالعلوم وسطی کے پارک میں آئی جہاں مکرم داؤد احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نے نکاح کا اعلان کیا۔ اسی وقت رخصتی عمل میں آئی۔ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ ولیمہ کی تقریب مورخہ 22۔اپریل کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں ہوئی۔ اس موقع پر بھی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پتہ مطلوب ہے

۞ محترمہ ظفر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صوبیدار محمد یوسف صاحب ساکن 6/8 دارالصدر شمالی ربوہ وصیت نمبر 20114 کا گزشتہ 5 سال سے دفتر کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ صاحبہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری دفتر وصیت کو ان کے موجودہ پتہ سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم شیخ محمد رمضان صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہی کہ میرے والد صاحب مکرم شیخ عبدالرزاق صاحب کا پچھلے ہفتہ ہرنیاں کا آپریشن ہوا ہے۔ گھر پر آ گئے ہیں۔ مزید پریشانیوں سے بچنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ اسی طرح میری والدہ صاحبہ شوگر کی مریضہ ہیں گھٹنے اور پاؤں میں سوجن بہت ہے۔ علاج جاری ہے۔ میری بہن مکرمہ نگینہ ستارہ صاحبہ بھی سر اور کمر درد میں مبتلا رہتی ہیں۔ ان سب کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم طارق احمد زاہد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم یعقوب احمد صاحب آف محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر مبارک احمد انصاری صاحب

میری زندگی کے چند ایمان افروز واقعات

حضرت مصلح موعود کی زیارت۔ تعلیم الاسلام کالج اور وقف زندگی کی داستان

میری ہوش کا زمانہ 34-1933ء سے شروع ہوتا ہے جب میری عمر چار پانچ سال تھی۔ اسی زمانہ کا ذکر ہے کہ ان دنوں میرے والد صاحب قاضی محمد رشید صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی کے امیر جماعت تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی راولپنڈی تشریف لائے ان دنوں مقامی جماعت کا ہیڈ کوارٹر جو انجمن کہلاتا تھا۔ عموماً ایسا مکان ہوتا تھا جو کشادہ اور دو منزلہ ہوتا تھا۔ اوپر کی منزل میں امیر جماعت کی رہائش ہوتی تھی اور نچلی منزل میں ایک بڑا کمرہ بطور بیت استعمال ہوتا تھا۔ جماعت کی میٹنگز بھی اسی کمرہ میں ہوتی تھیں۔ نچلی منزل کے دیگر کمرے دوسرے کاموں کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک وقت میں ان کمروں میں تین احمدی نوجوان جو گارڈن کالج میں پڑھتے تھے وہاں مقیم تھے اور میرے والد صاحب ان کے نگران تھے۔ ان میں سے دو کے نام تو مجھے یاد ہیں لیکن تیسرے کا نام یاد نہیں۔ مجھے ان دو کے ناموں کا اس طرح علم ہوا کہ میرے والد صاحب کئی دفعہ انہیں اوپر سے اختر اور جعفر کہہ کر آواز دیا کرتے تھے۔

ان میں سے جعفر جن کا رنگ کچھ گہرا تھا انہیں چیچک نکل آئی تھی اور ہمیں احتیاطاً نیچے جانے سے منع کیا ہوا تھا۔ بہت بعد میں مجھے اپنے والد صاحب سے علم ہوا کہ اختر نامی نوجوان بعد میں جنرل اختر حسین بنے اور جنہیں چیچک نکلی تھی وہ بعد میں اٹک میں ملک جعفر ایڈووکیٹ کے نام سے مشہور ہوئے۔

مؤخر الذکر جنرل اختر حسین صاحب کے کزن تھے اور بعد میں بہنوئی بنے افسوس کہ بعد میں یہ جماعت کے سخت مخالف ہوگئے یہاں تک کہ جماعت کے خلاف ایک کتاب بھی لکھی جس کا نام غالباً ''احمدیہ تحریک'' تھا۔

حضرت مصلح موعود کی پہلی زیارت

میں ذکر کر رہا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی راولپنڈی تشریف لائے اور انجمن کے اسی کمرہ میں احباب جماعت کے ساتھ تشریف فرما تھے جس میں نمازیں وغیرہ ادا کی جاتی تھیں۔ یہ مکان مری روڈ پر واقع تھا۔ یہاں میں نے حضور کو پہلی بار دیکھا جس کی دھندلی سی یاد ابھی تک میرے تصور میں باقی ہے۔ اس وقت میری عمر کم وبیش چار سال تھی۔ بعد میں مجھے میری والدہ صاحبہ نے بتایا کہ حضور فرش پر احباب جماعت کے ساتھ بیٹھے تھے۔ ایک ہاتھ سے فرش کا سہارا لیا ہوا تھا کہ تمہیں نیند آگئی اور نیند میں اپنا سر حضور کے ہاتھ پر رکھ دیا تمہارے والد صاحب تمہیں اٹھانے لگے تو حضور نے بہت شفقت سے کہا کہ بچہ کو اسی طرح رہنے دو۔ اسی اثناء میں تمہاری آنکھ کھل گئی اور تمہیں تمہارے والد صاحب نے وہاں سے اٹھا لیا۔ دوسری دفعہ جو حضور کو دیکھنا مجھے یاد ہے وہ قادیان کا مقام اور 1935ء کے قریب کا زمانہ ہے اور ہوا یوں کہ ایک ہندو دوست جن کا نام غالباً مسٹر چاولہ تھا اور انہوں نے ہوائی جہاز اڑانے کی تربیت لے کر اس کا لائسنس لے رکھا تھا۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو جہاز میں سیر کی دعوت دی جو حضور نے قبول کر لی۔ اور تاریخ اور وقت طے ہو گیا۔ وقت مقررہ پر حضور اس میدان میں تشریف لائے جہاں سے جہاز نے اڑنا تھا تو خاصی تعداد میں قادیان کے احمدی مرد عورتیں بچے بھی پہنچ گئے۔ مجھے میرے چچا اپنے ساتھ وہاں لے گئے۔ وہاں بہت ہجوم تھا اور میدان کے چاروں طرف لوگوں نے گھیرا بنا رکھا تھا۔ میرے جیسے چھوٹی عمر کے بچہ کے لئے نظارہ کرنا بہت مشکل تھا۔ اللہ تعالیٰ میرے چچا کے درجات بلند فرمائے جنہوں نے مجھے اپنے کندھوں پر بٹھا رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے میں آسانی سے سارا منظر دیکھ سکا۔ جب جہاز زمین پر اترا تو چاولہ صاحب نے جہاز سے نکل کر پیشوائی کی اور حضور کو ساتھ لے کر ہوائی جہاز میں سوار کروا دیا۔ اس وقت دور سے جہاز مجھے کچھ یوں لگا جیسے موٹر سائیکل کے ساتھ کوئی سائڈ کار لگی ہوئی ہو۔ جب جہاز چکر لگانے کے بعد فضاء میں بلند ہوا اور ایک طرف کو مڑ کر نظروں سے اوجھل ہو گیا تو میدان میں ایک کہرام سا مچ گیا۔ لوگ زار و قطار رو رہے تھے۔

کچھ دیر بعد جس کا مجھے اندازہ نہیں جہاز پھر نمودار ہوا اور لوگوں کی جان میں جان آئی۔ مجھے اس وقت سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ لوگ رو کیوں رہے تھے۔ بعد میں میں نے اپنے چچا سے اس بارہ میں دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ لوگ اس لئے رو رہے تھے کہ انہیں حضور سے بہت محبت ہے اور وہ یہ خیال کر رہے تھے کہ نہ جانے یہ ہندو شخص ہمارے حضور کو کہاں لے گیا ہے اور جہاز کی واپسی سے ان کی تسلی ہوگئی۔

قادیان سے دو ڈھائی میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں تھا جس کا نام تتلہ تھا۔ وہاں سے نہر گزرتی تھی جو مادھو پور کے مقام سے دریائے راوی سے نکالی گئی تھی اور تبڑی اور سٹھیالی سے ہوتی ہوئی یہاں آتی تھی۔ اس کا پانی انتہائی خنک تھا اور رنگت میں سیاہی مائل۔ نہر کی ریت موٹی اور اس کا رنگ گہرا سیاہ تھا۔ ریت کے باریک سیاہ ذرات کی موجودگی کی وجہ سے نہر کے پانی کا رنگ سیاہی مائل تھا۔ نہر میں زیادہ دیر ٹھہرنا مشکل ہوتا تھا ورنہ جسم کی قلفی بن جاتی۔ نہر کے اطراف میں واقع کنوؤں کا پانی بہت ٹھنڈا ہوتا تھا۔ پینے کے لئے اسی پانی کو استعمال کیا جاتا تھا۔ قادیان میں تعطیل جمعہ کے روز ہوتی تھی اور ہر مہینہ کی آخری جمعرات کو بھی چھٹی ہوتی تھی۔ اس لئے گرمیوں کے موسم میں ہر آخری جمعرات کو پکنک منانے لوگ وہاں پہنچ جاتے تھے۔ عموماً گھر سے کھانا تیار کرا کے ساتھ لے جاتے تھے۔ اس پکنک کو وہاں ٹرپ کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔

خاکسار جب کچھ بڑا ہوا تو مجھے بھی وہاں جانے کا موقع ملتا رہا۔ دو یا تین مرتبہ حضور کو بھی وہاں اس موقع پر دیکھا۔ حضور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہت دور تک تیرتے ہوئے چلے جاتے۔ بعض اوقات تیراکی کے مقابلے اور پانی کی کھیلیں بھی نہر میں ہوتیں۔ نہر میں نہانے کے لئے جسم پر بار بار تیل ملنا ضروری ہوتا تھا ورنہ ریت کے باریک ذرے مساموں میں داخل ہو کر تکلیف دہ صورت پیدا کر دیتے۔ نہر پر باجماعت نماز کا بھی اہتمام ہوتا تھا۔

وقار عمل

جب خدام الاحمدیہ کی ابتداء ہوئی اور وقار عمل منائے جانے لگے تو میں نے دو مرتبہ حضور کو وقار عمل میں عملی حصہ لیتے بھی دیکھا۔ حضور نے کدال سے مٹی بھی کھودی اور ٹوکری میں بھر کر خاص مقام تک بھی لے گئے اور وہاں مٹی ڈال دی۔

جب حضور وقار عمل میں حصہ لے رہے ہوتے تو حضور کو دیکھ کر سب لوگوں میں ایک خاص جوش پیدا ہو جاتا تھا اور وہ بھی وقار عمل میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے۔

دار الصناعت

حضور کو ہمیشہ یہ خیال رہتا کہ لوگ بیکار نہ رہیں۔ اگر تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں تو کوئی نہ کوئی پیشہ حرفت وغیرہ کا ضرور اپنائیں جس کے ذریعہ روزی کمائیں اس غرض سے حضور نے قادیان میں ایک ادارہ کی بنیاد رکھی جس کا نام دارالصناعت تجویز کیا۔ یہ ادارہ ایک وسیع وعریض دو منزلہ عمارت میں قائم کیا گیا جو حضرت حکیم فضل الرحمن صاحب مربی مغربی افریقہ کی ملکیت تھا اور محلہ دارالفضل میں واقع احمدیہ فروٹ فارم کے قریب تھا احمدیہ فروٹ فارم کا انتظام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے سپرد تھا۔ اس فارم میں قسم ہاقسم کے قلمی آموں کے درخت تھے۔ جن کا پھل ہر سال نیلام ہو کر بڑے بڑے شہروں کو جاتا تھا۔ میرے نانا حضرت مولوی محمد عبداللہ بوتالوی جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے جب محکمہ نہر کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر قادیان آگئے تو حضور نے ان کو دارالصناعت کے ہوسٹل کا سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا۔

دارالصناعت میں جو کام سکھائے جاتے تھے وہ تین طرح تھے۔ ایک شعبہ میں بوٹ سازی کا کام سکھایا جاتا تھا۔ جس کے لئے ایک ماہر کاریگر کو آگرہ یا کانپور سے ٹریننگ دینے کی غرض سے بلایا گیا تھا۔ جن کا نام خوشحالی رام تھا۔ بہت بامذاق آدمی تھے۔ طرز اور رہن سہن پوربیوں والا تھا۔ قدرے نیچے کو جھکی ہوئی بڑی بڑی مونچھیں۔ جسم دبلا پتلا ناریل کا حقہ یا چلم پیتے تھے۔ چونکہ یہ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے اس لئے اکثر مجھ سے اپنے بیٹے گھاسی رام کو خط لکھوایا کرتے تھے۔ یہ نام عجیب ہونے کی بنا پر یاد رہا۔ دوسرے شعبہ میں لکڑی کا کام سکھانے کا انتظام تھا۔ اس شعبہ کے انچارج میاں نذیر احمد صاحب تھے جو لکڑی کے بہت اچھے کاریگر تھے۔ جب 1954ء میں ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کی عمارت تعمیر ہوئی تو لیبارٹریوں کی میزیں، فرنیچر اور لکڑی کا دوسرا کام انہیں کی زیر نگرانی کیا گیا۔ میاں نذیر محمد صاحب بریمپٹن کے سابق پریذیڈنٹ منور احمد میاں صاحب کے والد محترم تھے۔ دارالصناعت کے لکڑی کے شعبہ میں بڑھیؤں کے عمومی کام کے علاوہ فرنیچر کی تیاری کا کام بھی سکھایا جاتا تھا۔ اور وہاں نہایت اعلیٰ درجہ کا فرنیچر تیار ہوتا تھا۔ جس کی تیاری میں دیار، شیشم اور ساگوان کی لکڑی استعمال کی جاتی تھی۔

تیسرے شعبہ میں لوہے کا کام سکھایا جاتا تھا۔ اور اس کے دو حصے تھے۔ ایک میں عام لوہار کا کام اور دوسرے میں چاقو بنانے سکھائے جاتے تھے۔ چاقوؤں والے حصہ کے انچارج صوفی محمد رفیق صاحب تھے جو فیروز پور کے چاقوؤں کے مشہور کارخانہ مستری چراغدین اینڈ سنز میں بھی کام کرتے رہے تھے۔ آپ محمد سعید احمد صاحب انجینئر لاہور کے والد محترم اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اردو کے پروفیسر اور شاعر مبارک احمد عابد صاحب کے چچا تھے۔

اسی دارالصناعت کے ذکر میں ایک واقعہ کا بیان دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ اور وہ واقعہ یوں ہے کہ ایک روز جب میں دارالصناعت میں گیا تو وہاں میں نے سرخ وسفید ایک خوش شکل لڑکے کو دیکھا جو مجھ سے تین چار سال بڑا معلوم ہوتا تھا۔ اس نے بہت عمدہ قطع کا لباس پہن رکھا تھا جو اس پر بہت جچ رہا تھا۔ اس کے ہاتھ کی انگلی سے خون بہہ رہا تھا جس کو بند کرنے کے لئے دوسرے ہاتھ سے دبا رکھا تھا۔ زخم کی وجہ کوئی تیز دھار آلہ تھا کسی نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا؟ تو اس نے عجیب لہجہ میں جواب دیا کہ ''انگل وڈھی گئی'' مجھے اس کا لہجہ بہت عجیب لگا جو اس کی شکل اور لباس سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا تھا۔ میں کبھی اس کے چہرہ اور لباس کی طرف دیکھتا اور کبھی اس کے لہجہ کی طرف توجہ دیتا۔ مجھے دونوں میں کوئی مطابقت نہ دکھائی دی۔ مجھے اس وقت تو کچھ علم نہ تھا کہ یہ لڑکا کون ہے البتہ یہ راز مجھ پر بہت بعد میں اس وقت کھلا جب پارٹیشن کے بعد میں تعلیم الاسلام کالج لاہور میں تعلیم پا رہا تھا اور ایک روز ہمارے کالج میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

صاحب جو اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور میں ریاضی کے شعبہ کے صدر تھے ایک لیکچر دینے تشریف لائے۔ انہیں دیکھتے ہی مجھے احساس ہوا کہ یہ تو وہی لڑکا ہے جس نے کہا تھا ''انگل وڈھی گئی''۔ بعد میں اس بات کا بھی علم ہوا کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب، حکیم فضل الرحمٰن صاحب کے بھانجے ہیں جن کی ملکیتی عمارت میں دارالصناعت قائم کیا گیا تھا۔ میں نے دوسری اور تیسری جماعت قادیان سے پاس کی۔ چوتھی اور پانچویں جماعت فیروز پور سے اور چھٹی جماعت میں پھر قادیان آ گیا۔ جب داخلہ کی غرض سے میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرہ میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہاں ہیڈ ماسٹر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب جو بعد میں خلیفۃ المسیح الثالث ہوئے موجود تھے۔ جنہوں نے مجھے داخلہ دیا۔ غالباً اس وقت وہ وہاں قائم مقام ہیڈ ماسٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ کچھ عرصہ بعد سکول کے اصل ہیڈ ماسٹر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی جن کا شمار 313 رفقاء میں ہوتا ہے نے ہیڈ ماسٹر کا چارج لے لیا۔ اور اپنی ریٹائرمنٹ تک وہاں ہیڈ ماسٹر رہے۔

حضرت مصلح موعود اور وقف زندگی کی تحریک

بیت اقصیٰ قادیان میں جس جمعہ کے خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں بھی اس جمعہ میں وہاں حاضر تھا اور میں نے یہ خطبہ سنا۔ اس خطبہ جمعہ میں آپ نے جہاں اور باتیں بیان کیں وہاں نوجوانوں کو وقف زندگی کی تحریک بھی کی۔ جس کے بعد آنے والے دنوں میں زندگی وقف کرنے والوں کا ایک تانتا سا بندھ گیا۔ سکول کی سینئر کلاسوں کے بہت سے طلباء نے اپنے آپ کو وقف زندگی کے لئے پیش کیا۔ زندگی وقف کرنے والوں کی فہرستیں اخبار الفضل میں شائع ہونی شروع ہوئیں۔ میرے اندر بھی وقف کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ اور میں نے بھی معاہدہ وقف زندگی کا فارم حاصل کیا۔ لیکن جب غور سے اس کا مطالعہ کیا تو مجھے اس کی شرائط بہت سخت لگیں اور میں کچھ ڈر گیا اور وقف کرنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ اس کی ایک دوسری وجہ یہ بھی ہوئی کہ میرے علم میں آیا کہ بعض لوگ جنہوں نے وقف کیا تھا لیکن بعد میں کسی وجہ سے اس پر قائم نہ رہ سکے تو ان میں سے بعض کو اخراج از جماعت اور بعض کو مقاطعہ کی سزا دی گئی۔ اس دوران میرے والد صاحب اور میرے اساتذہ نے بھی مجھے تحریک کی لیکن میں نے وقف نہ کیا۔ اس تمام عرصہ میں میرا نفس مجھے ملامت کرتا رہا۔ اور مجھے دعا کا موقعہ ملا۔ آخر کار محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا انشراح صدر ہو گیا اور میرے دل نے کہا کہ تم نے وقف کسی دفتر کے لئے نہیں کرنا نہ ہی جماعت کے لئے کرنا ہے اور نہ ہی خلیفہ وقت کے لئے کرنا ہے اگر کرنا ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا ہے۔ مجھے اس خیال سے بہت تقویت ملی اور میں نے وقف کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور اس غرض سے تحریک جدید کے دفتر میں پہنچ گیا۔ وہاں دفتر تحریک جدید کے انچارج میرے ماموں مکرم مولوی عبدالرحمٰن انور صاحب تھے۔ جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ان کی طبیعت میں صاف گوئی بہت تھی اور جس چیز کو صحیح سمجھتے تھے اس کا برملا اظہار کرنے سے نہیں گھبراتے تھے۔ جب میں نے ان سے فارم مانگا تو مجھ سے یہ فرمایا یہ نہ سمجھنا کہ یہاں ماموں موجود ہے فیصلہ اچھی طرح سوچ کر کرو۔ میں نے کہا خوب اچھی طرح سوچنے کے بعد ہی یہاں آیا ہوں اور یہ تاخیر بھی اسی وجہ سے ہوئی ہے یہ سن کر کہا کہ الحمدللہ اور فارم مجھے دے دیا جو پر کرنے کے بعد میں نے جمع کروا دیا۔

میرا یہ خیال تھا کہ میں نے وقف کرنے میں بہت زیادہ تاخیر کی تھی لیکن بارہ تیرہ سال قبل کسی اور تعلق میں میرے علم میں یہ بات آئی کہ تاخیر میں دو تین ماہ سے زیادہ عرصہ نہیں لگا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ واقفین کے ریکارڈ کا جو رجسٹر دفتر وکیل الدیوان میں موجود ہے اس میں میرا نمبر 45 ہے اس کے علاوہ یہ بھی مشاہدہ کیا کہ میری کلاس کے جتنے لڑکوں نے وقف کیا تھا بعد میں کوئی بھی عملی میدان میں نہ آ سکا۔

ٹی آئی کالج کی لاہور سے ربوہ منتقلی

میرے والد صاحب حضرت محمد رشید جب حکومت کے محکمہ آرڈیننس سے بطور سویلین گزٹیڈ آفیسر 1952ء میں ریٹائر ہوئے تو اپنی زندگی وقف کے لئے پیش کی۔ جسے حضور نے قبول فرمایا۔ اور انہیں دفتر تحریک جدید میں بطور وکیل المال ثالث تعینات کیا ان سے پہلے دو وکیل المال پہلے سے موجود تھے۔ جن میں وکیل المال اول کا تعلق دفتر اول کے ساتھ تھا اور وکیل المال ثانی کے ذمہ دفتر دوم تھا۔ وکیل المال ثالث کے ذمہ بجٹ اور اس سے متعلقہ امور مقرر ہوئے۔

ٹی آئی کالج ربوہ

1954ء میں گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد ٹی آئی کالج لاہور سے ربوہ میں منتقل ہو گیا۔ کیونکہ کالج کا الحاق پنجاب یونیورسٹی لاہور سے تھا اس لئے اس کے لاہور سے منتقل ہونے کی وجہ سے الحاق کی تجدید ضروری تھی اور صدر انجمن احمدیہ نے اس سلسلہ میں پنجاب یونیورسٹی میں درخواست بھجوائی۔ یونیورسٹی نے ایک کمیشن مقرر کیا جو کالج کے معائنہ کے لئے ربوہ آیا۔ جس نے یونیورسٹی سے مشروط طور پر اس کالج کے الحاق کی سفارش کی جس میں دوسری بعض شرائط کے ساتھ ایک شرط یہ بھی رکھی کہ کالج کے سائنس کے اساتذہ میں ایک ایک استاد کی ایزادی کی جائے۔

حضرت مصلح موعود کالج کی بہبود میں خاص دلچسپی لیتے تھے۔ ان کا ایک اصول یہ بھی تھا کہ حتی الوسع یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے والے تازہ افراد میں سے استاد رکھے جائیں۔ اس وقت ربوہ میں فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بھی موجود تھی اور اس میں کیمسٹری کے مضمون سے تعلق رکھنے والے پانچ افراد بھی موجود تھے جن کے پاس ایم ایس سی کی ڈگری تھی۔ مگر حضور نے مناسب نہ جانا کہ ان میں سے کسی کو ایک کالج میں رکھا جائے۔ بلکہ فیصلہ کیا کہ کوئی ایسا استاد رکھا جائے جس نے اسی سال ایم ایس سی کی ہو۔ خوش قسمتی سے میں نے اسی سال ہی ایم ایس سی کی تھی۔ ان ہی دنوں ایک روز میرے والد صاحب جب دفتری امور کے سلسلہ میں حضور سے ملے تو حضور سے یہ بھی عرض کیا کہ میرا بیٹا جس نے زندگی وقف کی ہوئی ہے وہ ایم ایس سی کر چکا ہے۔ حضور نے یہ سن فرمایا کہ ہمیں تو کیمسٹری پڑھانے کے لئے ایم ایس سی کی بہت ضرورت ہے۔ آپ اپنے بیٹے کو میرے پاس بھجوا دیں۔ میرے والد صاحب نے حامی بھر لی۔ میری صورت حال کچھ یوں تھی کہ میں نے کیمیکل ٹیکنالوجی میں ایم ایس سی کی تھی۔ میں ان دنوں سٹار ویجی ٹیبل اینڈ گھی فیکٹری میں زیر تربیت تھا۔ خدا کا کرنا یوں ہوا کہ فیکٹری اچانک سالانہ بوائلر انسپکشن کے لئے بند ہو گئی۔ میرا دل لاہور میں کبھی بھی نہیں لگا تھا اس لئے جونہی فیکٹری بند ہوئی میں فوراً ماڑی انڈس میں سوار ہو کر رات بارہ بجے کے قریب ربوہ پہنچ گیا۔ سٹیشن سے گھر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا تو والد صاحب نے دروازہ کھولا۔ والد صاحب نے بتایا کہ وہ ابھی تک سوئے نہیں تھے کیوں کہ وہ بہت پریشان تھے اور پریشانی کی وجہ ان کا یہ وعدہ تھا کہ وہ مجھے حضور کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ اور ایسا کرنا تقریباً ناممکن تھا۔ اگر کسی آدمی کو بھی پیغام دینے کے لئے بھجواتے تب بھی صبح تک میرا آنا ناممکن تھا اور ان کو تو اس بات کا علم ہی نہیں تھا کہ لاہور میں کہاں مل سکوں گا میری رہائش کہاں ہے۔ اسی پریشانی کی وجہ سے انہیں نیند نہیں آ رہی تھی اور وہ اس مسئلہ کے حل ہونے کے لئے دعا میں مصروف تھے کہ اللہ نے ان کی دعا کو قبول کرتے ہوئے میری ربوہ آنے کی یہ صورت نکالی اور میں غیر متوقع طور پر ربوہ پہنچ گیا۔ اگلی صبح میں حضور سے ملاقات کے لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچ گیا اور ملاقات کے لئے نام لکھوا دیا جو منظور ہو گیا اور جلد ہی ملاقات کا انتظام ہو گیا السلام علیکم اور مصافحہ کے بعد حضور نے بیٹھنے کو کہا اور میں تعمیل میں بیٹھ گیا حضور نے جو پہلا سوال مجھ سے کیا وہ یہ تھا کہ کیا آپ کو پڑھانے کا شوق ہے؟ چونکہ میرا طبعی میلان اس پیشہ سے نہیں تھا میں نے جواباً عرض کیا کہ حضور مجھے پڑھانے کا شوق تو نہیں ہے۔ میرے اس غیر متوقع جواب کو سن کر حضور خاموش ہو گئے اور کافی دیر تک خاموش ہی رہے میں بھی شرمندگی کی وجہ سے خاموش ہی تھا اور یہ خاموشی مجھ پر بہت دوبھر ہو رہی تھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اور کیا کہوں میرا سر جھکا ہوا تھا اور میں کنکھیوں سے کبھی کبھی حضور کو دیکھ لیتا تھا۔ مجھے ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ کافی لمبے عرصہ تک یہ کیفیت رہی کہ میرے کانوں میں حضور کی آواز آئی کہ جو مجھ سے دوسرا سوال کر رہے تھے اور وہ سوال یہ تھا کہ اگر آپ کو پڑھانے کے کام پر لگا دیا جائے تو کیا اس کام میں شوق پیدا کریں گے؟ حضور کے اس سوال سے میری جان میں جان آئی میں نے عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ شوق پیدا کروں گا اس پر حضور نے فرمایا کہ کالج میں جا کر مرزا ناصر احمد سے ملوں اور ہدایات حاصل کروں۔ حضور کے دوسرے سوال کے بعد یعنی کیا میں اس کام میں شوق پیدا کروں گا بجلی کی طرح میرا ذہن رسالہ سبز اشتہار کے ان الفاظ کہ وہ سخت ذہین اور فہیم ہو گا اور وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پر کیا جائے گا کی طرف گیا کہ کیسے حضور نے ایسا سوال کیا کہ جس کا جواب ہاں کے سوا کچھ اور ہو ہی نہیں سکتا تھا اور یہ حضور کے ذہین اور فہیم ہونے کا ثبوت ہے۔ اس کے بعد کالج میں میری تعیناتی ہو گئی وہاں میں نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ جو عہد میں نے حضور سے کیا تھا اسے پورا کروں اور اس پڑھانے کے کام میں شوق پیدا کروں اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا اور میری مدد کی۔ مجھے تعلیم الاسلام کالج میں 35 سال کے قریب پڑھانے کا موقع ملا۔ اس وقت میرے شاگرد دنیا کے بہت سے ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں مجھے ان سے محبت ہے اور وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

راولپنڈی کے تعلق میں ایک ایمان افروز واقعہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ مکرم میجر عبدالحمید صاحب سابق مربی امریکہ و جاپان 1930ء کی دہائی میں احمدی ہوئے اور اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے والد بھی مخالف تھے۔ میجر صاحب ان دنوں راجہ عبدالحمید کہلاتے تھے اور کسی سول محکمہ میں کلرک تھے۔ ایک دفعہ کشمیر سے واپس قادیان جاتے ہوئے حضرت مولوی شیر علی صاحب راولپنڈی میں رکے تو راجہ صاحب نے ان کی دعوت کا انتظام کیا میرے والد صاحب کو بھی دعوت میں مدعو کیا ان کا خیال تھا کہ شاید حضرت مولوی صاحب کی بات سے وہ یعنی آپ کے والد متاثر ہوں اور مخالفت میں کمی آ جائے اور پھر احمدیت قبول کرنے کی صورت پیدا ہو جائے۔ حضرت مولوی صاحب کا تعارف دعوت میں یہ کہہ کر کرایا گیا تھا کہ یہ مولوی شیر علی صاحب بی اے ہیں اور انگلینڈ ریٹرن ہیں ان دنوں کوئی کوئی ہی گریجوایٹ ہوتا تھا اور کسی کا انگلینڈ ریٹرن ہونا بھی کافی اعزاز سمجھا جاتا تھا لیکن حضرت مولوی صاحب نے ان کے والد صاحب کے ساتھ اس دوران کوئی بھی بات نہ کی۔ بعد میں مکرم راجہ صاحب نے ہمارے والد صاحب سے اس بات کا شکوہ کیا کہ میں نے تو مشکل سے رقم مہیا کر کے دعوت کا انتظام کیا تھا لیکن حضرت مولوی صاحب نے میرے والد صاحب کو احمدیت

(باقی صفحہ 11 پر)

انقلاب آفریں ایجادات، انکشافات اور آئیڈیاز

ان پچاس سے زائد دریافتوں کا قصہ جو سب سے پہلے مسلمانوں کے ذہن میں آئیں

محمد زکریا ورک صاحب

«قسط دوم آخر»

تیزاب کی دریافت

دنیا کا پہلا کیمیا داں جابر ابن حیان (813ء) تھا۔ وہ قرع انبیق کے آلے کا موجد تھا جس سے اس نے شورے کے تیزاب (نائٹرک ایسڈ) بنایا۔ اس نے نوشادر، گندھک کی مدد سے شورے کے علاوہ گندھک کا تیزاب ایجاد کیا۔ عمل کشید اور فلٹر کا طریقہ اس کی ایجادات ہیں۔

رصد گاہی نظام

یگانہ روزگار اسحٰق الکندی (857ء) نے سب سے پہلے (Frequency Analysis) کا آغاز کیا جس سے ماڈرن کرپٹالوجی (Cryptology) کی بنیاد پڑی تھی۔ اس نے باقاعدہ رصد گاہی نظام کی ابتداء کی تھی۔

متعدد اشیاء کی ایجاد

علی ابن نافع (زریاب 857ء) نویں صدی میں عراق سے ہجرت کرکے اسلامی سپین آیا تھا۔ یہاں آکر اس نے بہت سے نئی چیزوں کو رواج دیا جیسے اس نے کھانے میں تین ڈشوں کو رواج دیا یعنی پہلے سوپ، اس کے بعد مچھلی یا گوشت اور آخر پر فروٹ یا خشک پھل۔ اس نے ہی مشروبات کے لئے کرسٹل گلاس کا استعمال شروع کیا۔ اس نے کھانے کی میز پر میز پوش کو رواج دیا۔ اس نے سپین میں شطرنج اور پولو کا کھیل شروع کیا۔ اس نے چمڑے کے فرنیچر کو رواج دیا۔ اس نے کھانے کے آداب کو رواج دیا۔ اس نے ہی پرفیوم، کاسمیٹکس، ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ کو رواج دیا۔ اس نے چھوٹے بالوں کے فیشن کو رواج دیا۔ اس نے دنیا کا سب سے پہلا زیبائش حسن کا مرکز (بیوٹی سلون) قرطبہ میں کھولا۔ اس نے گرمیوں میں سفید کپڑے اور سردیوں میں گہرے رنگ کے کپڑے پہننے کے لئے کہا اور اس کے لئے تاریخ بھی معین کی۔

قالین کی ایجاد

قالین مسلمانوں نے سب سے پہلے بنانے شروع کئے تھے۔ مسلمانوں کی قالین بنانے کی تکنیک (Weaving Technique) بہت اعلیٰ قسم کی تھی۔ مسلمان یہ قالین فرش پر استعمال کرتے تھے جبکہ یورپ میں لوگوں کے گھروں میں فرش مٹی گارے کے ہوتے تھے۔ یورپ میں ان قالینوں کے آنے سے گھر کا ماحول بدل گیا۔

بینک چیک کا نظام

چیک (Cheque) کا لفظ عربی لفظ سک سے اخذ ہے۔ جس کے معنی تحریری وعدہ کے ہیں کہ اشیاء کے ملنے پر رقم ادا کردی جائے گی۔ بجائے اس کے کہ تاجر رقم اٹھاتا پھرے۔ عہد وسطیٰ میں چیک کے ذریعہ کہیں بھی مال خریدا جاسکتا تھا۔ نویں صدی میں کوئی مسلمان تاجر چین میں چیک کیش کرسکتا تھا جو بغداد کے کسی بینک نے جاری کیا ہوتا تھا۔

نظام شمسی

البیرونی نظام شمسی پر یقین رکھتا تھا جس کے مطابق زمین سورج کے گرد گھومتی ہے اور اپنے محور پر بھی۔ زمین کے گول ہونے پر وہ دیگر سائنسی مشاہدات اور قوانین سے اس قدر مطمئن تھا کہ اس کو کسی مزید دلیل کی ضرورت نہ تھی۔ (Age of Faith by Will Durant, P.244)

اسلامی سپین کے اسٹرانومر ابن حزم نے زمین کے گول ہونے کی جو دلیل دی وہ یہ تھی: Sun is always vertical to a particular spot on Earth. گلیلیو کو یہ بات پانچ سو سال بعد سمجھ آئی۔

سورج کی حرکت

ابو اسحٰق الزرقلی اندلس کا مانا ہوا اسٹرونامیکل آبزرور تھا۔ الزرقلی نے ایک خاص اصطرلاب الصفیحہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جاسکتا تھا۔ اس نے اصطرلاب پر ایک آپریٹنگ مینوئیل لکھا جس میں اس نے اس سائنسی حقیقت کا انکشاف کیا کہ آسمانی کرے بیضوی مدار میں گردش کرتے ہیں۔ یہی انکشاف صدیوں بعد کیپلر نے کیا تھا۔

مختلف آلات کا استعمال

مقناطیسی سوئی اگرچہ چین میں دریافت ہوئی تھی مگر اس کا صحیح مصرف مسلمانوں نے نکالا تھا۔ مسلمانوں نے جہاز رانوں کے آلہ قطب نما (Mariner's Compass) ایجاد کیا۔ اسی طرح سروے کرنے کے لئے جو آلہ تھوڈولائٹ استعمال کیا جاتا ہے وہ بھی مسلمانوں نے ایجاد کیا تھا۔ اندلس کے سائنسدان امیہ ابوصلت نے 1134ء میں ایک حیرت انگیز مشین ایجاد کی جس کی مدد سے ڈوبے ہوئے بحری جہاز کو سطح آب پر لایا جاسکتا تھا۔

درہم اور اوقیہ

جب اسلامی دور حکومت دنیا میں اپنے عروج پر تھا تو ایران کے حاتم اسفرازی نے مختلف دھاتوں کا وزن کرنے کے لئے دو اکائیوں کا استعمال شروع کیا یعنی درہم اور اوقیہ۔ جب مسلمانوں کے علمی خزانے یورپ منتقل ہوئے تو یہ وزن بھی وہاں پہنچے۔ رفتہ رفتہ درہم گرام بن گیا اور اوقیہ اونس بن گیا۔

پہلا انسائیکلوپیڈیا

ابوعبداللہ محمد بن احمد (980ء) نے دنیا کا سب سے پہلا انسائیکلوپیڈیا، مفتاح العلوم، ترتیب دیا تھا۔ اس نے مضامین کی ترتیب کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا اور اپنی ضخیم کتاب کو حروف ابجد کے اصول پر مرتب کیا۔ یہی اصول آج بھی جدید انسائیکلوپیڈیاز میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آنکھ کے موتیا کا پہلا آپریشن

موتیا بند کا سب سے پہلا آپریشن طبیب حاذق اور امراض چشم کے ماہر ابو القاسم عمار موصلی (1005ء) نے کیا تھا۔ امراض چشم پر اس کی کتاب علاج العین کا جرمن ترجمہ 1905ء میں شائع ہوا تھا۔ اس نے آپریشن کے لئے خاص قسم کا نازک آلہ ایجاد کیا، آپریشن کے اصول اور قواعد مرتب کئے اور علاج کا طریقہ بتایا۔

زمین کا محور

زمین کا محور (Axis) دیکھنے میں تو بظاہر قطب تارے کی طرح ساکن نظر آتا ہے مگر حقیقت میں یہ ساکن نہیں بلکہ آہستہ آہستہ مدھم رفتار سے دائرے کی صورت میں گردش کرتا ہے۔ اس حرکت کے بہت خفیف ہونے کے باعث یہ ہمیں محسوس نہیں ہوتی ہے۔ یہ دریافت مصر کے سائنسدان عبدالرحمٰن ابن یونس (1009ء) نے کی تھی۔ یہ پیائش اتنی چھوٹی ہے کہ اسے معلوم کرلینا ابن یونس کی ہیئت دانی کا کمال تھا۔ (مسلمان سائنسدان اور ان کی خدمات از ابراہیم عمادی ندوی ص92)

فاؤنٹین پین

دنیا کا سب سے پہلا فاؤنٹین پین مصر کے سلطان کے لئے 953ء میں بنایا گیا تھا۔ ایسا پین جو دستخط کرتے وقت سلطان کے ہاتھ یا کپڑے گندے نہ کرے۔ اس پین کے اندر روشنائی محفوظ رہتی اور کشش ثقل سے نب تک پہنچتی تھی۔

چاند کی گردش

مشہور ایرانی ہیئت دان ابوالوفا بوزجانی (1011ء) نے ثابت کیا کہ سورج میں کشش ہے اور چاند گردش کرتا ہے۔ اس نظریے کے تحت اس نے دریافت کیا کہ زمین کے گرد چاند کی گردش میں سورج کی کشش کے اثر سے خلل پڑتا ہے اور اس وجہ سے دونوں اطراف میں زیادہ سے زیادہ ایک ڈگری پندرہ منٹ کا فرق ہوجاتا ہے۔ اس کو علم ہیئت کی اصطلاح میں ایوکشن (Evection) یعنی چاند کا گھٹنا بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نظریے کی تصدیق سولھویں صدی کے یورپ کے ہیئت دان ٹائیکو براہی نے کی تھی۔

وقت کی تقسیم

ابوالحسن علی احمد نسوی (1030ء) کی اہم دریافت وقت کی تقسیم در تقسیم کے لئے ایک نئے طریقے کی ایجاد ہے جسے حساب ستین کہتے ہیں۔ اس نے وقت کی ایک ساعت یا زاویہ (گھنٹہ) کو 60 پر تقسیم کیا، اس ساٹھویں حصے کو اس نے دقیقہ کہا جس کے لفظی معنی ہیں خفیف۔ اس دقیقہ کو اس نے دوبارہ تقسیم کیا جسے اس نے ثانیہ کہا یوں ساعت کی تقسیم دقیقہ اور ثانیہ میں ہوگئی۔ دقیقہ کے لئے انگریزی میں لفظ منٹ وضع ہوگیا جس کے معنی خفیف یا باریک کے ہیں۔ ثانیہ کے لئے انگریزی میں سیکنڈ کا لفظ بن گیا۔ گھڑی کے ڈائیل پر جو ہندسے کندہ ہوتے ہیں اور جو منٹ (دقیقہ) اور سیکنڈ (ثانیہ) میں تقسیم ہیں وہ ابوالحسن کی ذہانت کا کرشمہ اور اس کی یاد دلاتے ہیں۔

زمین کا محیط

البیرونی (1048ء) نے زمین کا محیط سب سے پہلے 1018ء میں جہلم (پنجاب) سے 42 میل دور ایک موضع دھریالہ جلوپ کے 1795 فٹ اونچے پہاڑ پر سے سائنسی تجربے کے ذریعہ دریافت کیا تھا جو اس کی تحقیق کے مطابق 24779 میل تھا۔ آج کی تحقیق کے مطابق یہ 24858 میل ہے۔ یعنی صرف 78 میل کا فرق۔

ایک نیا کیلنڈر

یگانہ زمانہ عمر بن خیال (1123ء) نہ صرف نکتہ آفریں شاعر بلکہ علم ہیئت اور ریاضی کا بھی ماہر کامل تھا۔ اس نے ایران میں ایک نیا جلالی کیلنڈر شروع کیا جو جولی این اور گریگورین کیلنڈروں سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ اس کیلنڈر کے مطابق 3770 سالوں میں ایک دن کا فرق پڑتا ہے۔ لیپ ایئر کا تصور سب سے پہلے اس نے ہی پیش کیا تھا۔ اہل ایران ان کو دزدیدہ

(چرائے ہوئے دن) کہتے ہیں۔ عمر خیال کا یہ شمسی کیلنڈر آج بھی پوری دنیا میں رائج ہے اس نے ایک سال کی مدت 365.24219858156 نکالی جبکہ کمپیوٹر نہیں ہوتے تھے۔

دنیا کا ماڈل

عبداللہ الادریسی (1166ء) سسلی کے بادشاہ راجر دوم (1154ء) کا سائنسی مشیر تھا۔ علم جغرافیہ پر اس کی شہرہ آفاق تصنیف کا نام نزہۃ المشتاق فی احتراق الآفاق ہے۔ الادریسی نے دنیا کا ایک چاندی کا ماڈل تیار کیا جو اس نے قیام اور تجربے کی بناء پر گول بنایا۔ یہ دنیا کا سب سے پہلا ماڈل تھا۔ اپنی کتاب میں اس نے دنیا کے ممالک کے ستر سے زیادہ نقشے بھی دیئے جو یورپ میں تین سو سال تک رائج رہے۔ کتاب مسلمانوں کے سائنسی کارنامے میں اس ماڈل کی ڈایاگرام ص 145 پر موجود ہے۔

خون کی گردش

شام کے ملک میں پیدا ہونے والا باکمال طبیب علاء الدین ابن النفیس القرشی (1289ء) پہلا انسان ہے جس نے کہا کہ انسانی جسم میں خون گردش کرتا ہے۔ یہ دریافت اس نے ولیم ہاروے (1687ء) سے چار سو سال قبل کی تھی۔ اس نے کہا کہ خون وریدی شریان (Veinous Artery) سے ہو کر گزرتا ہے اور پھر پھیپھڑوں میں پہنچ کر تازہ ہوا سے ملتا، اس کے بعد صاف ہو کر پورے جسم میں دورہ کرتا ہے۔ اس طرح خون جسم کے ہر حصے میں پہنچتا رہتا ہے۔ اس نظریے کو Pulmonary Circulation of Blood کہا جاتا ہے۔

طاعون پھیلنے کا نظریہ

اندلس کا لسان الدین ابن الخطیب (1374ء) دنیا کا پہلا مایہ ناز طبیب اور محقق تھا جس نے طاعون کا جراثیم کے ذریعہ پھیلنے کا نظریہ پیش کیا۔ اس نے کہا کہ امراض دو قسم کے ہوتے ہیں۔ متعدی اور غیر متعدی امراض۔ متعدی امراض کے پھیلنے کی وجہ وہ نہایت باریک کیڑے ہوتے ہیں جو نظر نہیں آتے مگر وہ مرض کے کیڑے ہوتے ہیں۔ چودھویں صدی میں یورپ میں چرچ کی حکومت تھی۔ یورپ میں اس وقت طاعون کا دور دورہ تھا۔ عیسائیت کے اثر کے تحت عوام الناس طاعون کو خدا کا عذاب سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ مگر طبیب اعظم ابن الخطیب نے اس مرض پر تحقیق کی اور لوگوں کو کہا کہ وہ مریض کے کپڑے، برتن یا کان کی بالیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ جو مریض سے نہیں ملتے وہ بیمار نہیں ہوتے اس سے ثابت ہوتا کہ یہ خدا کا عذاب نہیں بلکہ متعدی بیماری ہے۔

جراحی کے 200 آلات

ابوالقاسم الزہراوی (1013ء قرطبہ) قرون وسطیٰ کا سب سے عظیم سرجن تھا۔ سرجری کے موضوع پر اس کی کتاب التصریف لمن عجز عن التالیف ہے۔ اس میں جراحی کے 200 آلات کی ڈایاگرام دی گئی ہیں جن میں کئی ایک ابھی تک آپریشن روم میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں اس نے کیٹاریکٹ (موتیا بند) کے آپریشن کا تفصیل سے ذکر کیا۔ زخموں کو سینے کے لئے اس نے ریشم کا دھاگہ استعمال کیا۔ اس نے نقلی دانت گائے کی ہڈی سے بنائے۔ اس کے سات سو سال بعد امریکہ کا صدر جارج واشنگٹن لکڑی کے ڈینچر لگایا کرتا تھا۔ یوں اس نے آرتھوڈینٹسٹری کی بنیاد رکھی۔ اس نے کاسمیٹکس میں کئی چیزوں کو شروع کیا جیسے ڈیوڈرانٹ، بال نکالنے کے لئے موچنا، ہینڈ لوشن، بالوں کے لئے خضاب، سن ٹین لوشن، بدبودار سانس کے لئے اس نے الائچی اور دھنیے کے پتے چبانے کا کہا۔ زکام سے نجات پانے کے لئے اس نے کافور، مشک اور شہد کا ایک مکسچر تیار کیا (امریکہ میں اس کو Vick's Vapor Rub) کہتے ہیں۔

آنکھ کا پردہ بصارت

اسلامی سپین کا جلیل القدر طبیب اور فلاسفر ابن رشد (1198ء) دنیا کا پہلا طبیب ہے جس نے آنکھ کے اس پردہ جس میں بصارت کی حس ہوتی ہے یعنی ریٹینا (Retina) کا صحیح سائنسی عمل بیان کیا تھا۔ (The Retian and not the lens in the eye is the photo-receptor)۔ ایک اور تہلکہ خیز طبی انکشاف اس نے یہ کیا کہ جس شخص کو ایک بار چیچک ہو جائے تو پھر وہ اس کو دوبارہ لاحق نہیں ہوتی ہے۔

سن سپاٹس

سورج میں سن سپاٹس سب سے پہلے قاضی ابن رشد نے دریافت کئے تھے۔ (سوانح ابن رشد از زکریا ورک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی 2006ء)

اجرام فلکی کے مشاہدات

یورپ کی سب سے پہلی رصدگاہ اشبیلیہ (اسلامی سپین) کی جامع مسجد کا تین سو فٹ اونچا مینارہ، ہیرالڈا ٹاور (Geralda Tower) تھا جہاں جابر ابن افلاح (1240ء) نے اجرام فلکی کے مشاہدات کئے تھے۔ (راقم السطور نے اس مینار کی سیر 1999ء میں کی تھی۔)

علم طب میں پانچ دریافتیں

اندلس کے شہر اشبیلیہ کا مکین ابو مروان ابن زہر (1162ء) دنیا کا سب سے پہلا پیراسائٹالوجسٹ (Parasitologist) تھا۔ اس نے خارش کے کیڑوں (Scabies) کو بیان کیا۔ علاوہ ازیں طب میں اس کی پانچ دریافتیں قابل ذکر ہیں۔ رسولی (Tumors)، درمیانی کان کا التہاب (Inflamation of Middle Ear)، التہاب غلاف قلب (Pericarditis)، فالج حلقوم (Paralysis of Pharynx)، قصبۃ الریہ کی عمل جراحی (Tracheotomy)۔

پانی اوپر لے جانے والی مشین

مایہ ناز مسلمان انجینئر بدیع الزمان الجزاری نے 1206ء میں ایک ایسی مشین بنائی جس کے ذریعہ پانی بلندی تک لے جایا جاتا تھا۔ ماڈرن مشینوں میں کرینک شافٹ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نے پانی کو اوپر لے جانے کے لئے (یعنی آبپاشی کے لئے) کرینک کونیکٹنگ راڈ سسٹم (Crank Connecting Rod System) بنایا۔ اس ایجاد نے ٹیکنالوجی پر دیرپا اثر چھوڑا اور انجینئرنگ کی فیلڈ میں انقلاب آ گیا۔ یہ سسٹم بائیسکل میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس نے پانی سے چلنے والے پسٹن پمپ کا بھی ذکر کیا جس میں دو سلنڈر اور ایک سکشن (Suction) پمپ تھا۔

مکینیکل کلاک

الجزاری نے 1206ء میں علم الحیال یعنی انجینئرنگ پر جو قاموسی تصنیف (الجامع بین العلم والعمل النافع فی صنعت الحیال) سپرد قلم کی اس میں والوز اور پسٹن کا بھی ذکر کیا۔ اس نے ایک مکینیکل کلاک بنائی جو وزن سے چلتی تھی۔ اس کو فادر آف روبوٹکس بھی کہا جاتا ہے۔ وہ 50 سے زیادہ مشینوں کا موجد تھا۔ کمبینیشن لاک بھی اس کی ایجاد ہے۔ 1976ء میں سائنس میوزیم لندن میں ورلڈ آف اسلام کا جو فیسٹول منعقد ہوا تھا اس میں الجزاری کی بنائی ہوئی واٹر کلاک کو دوبارہ اس کی ڈایاگرام کے مطابق بنایا گیا تھا۔ الجزاری کی کتاب کا انگریزی ترجمہ ڈینیل ہل (Daniel Hill 1974) نے کیا ہے۔

راکٹ کا ڈایاگرام

شام کے محقق اور موجد حسن الرماہ نے ملٹری ٹیکنالوجی پر ایک شاندار کتاب 1280ء میں قلم بند کی جس میں راکٹ کا ڈایاگرام پیش کیا گیا تھا۔ اس کا ماڈل امریکہ کے نیشنل ایئر سپیس میوزیم، واشنگٹن میں موجود ہے۔ کتاب میں گن پاؤڈر بنانے کے اجزائے ترکیبی دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ بارود میر فتح اللہ نے ایجاد کیا تھا۔ پندرھویں صدی میں مسلمانوں نے ٹورپیڈو بھی بنایا تھا جس کے آگے نیزہ اور بارود ہوتا تھا۔ یہ دشمن کے بحری جہازوں کے پرخچے اڑا دیتا تھا۔

بریل سسٹم

نابیناؤں کے لئے پڑھنے کا سسٹم بریل (Braille) 1824ء میں فرانس میں لوئیس بریل (Braille) نے ایجاد کیا تھا۔ اس کے حروف ابجد میں 63 حروف ہوتے ہیں۔ نابینا لوگ اپنی انگلیاں ان حروف پر رکھ کر الفاظ بنا لیتے اور کتابیں پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اس سسٹم سے چھ سو سال قبل شام کا علی ابن احمد العمیدی (وفات 1314ء) کتابیں پڑھ لیا کرتا تھا حالانکہ وہ بھی نابینا تھا۔ العمیدی کی انگلیاں Super Sensitive تھیں۔ وہ شیلف پر پڑی کتابوں کو ہاتھ لگا کر ان کا نام بتا دیتا تھا، بلکہ کتاب کے کل صفحات بھی بتا دیتا تھا۔ لائنوں کے درمیان خالی جگہ سے وہ اس کی قیمت فروخت بتا دیتا تھا۔ حقیقت میں بریل سسٹم کا موجد العمیدی ہی تھا۔

امریکہ کی دریافت

کولمبس سے پہلے امریکہ کو براعظم چین کا مسلمان بحری سیاح زینگ ہی (Zheng He 1371-1433) دریافت کر چکا تھا۔ زینگ ہی چین کا سب سے عظیم ایڈمرل تھا۔ 1405ء میں وہ اس نیول ایکسپیڈیشن کا سربراہ مقرر ہوا جس نے اگلے 28 سالوں (1405-33) میں جہازوں کے سات بیڑوں سے 37 ممالک کا دورہ کیا۔ اس زمانے میں چین کے پاس سب سے بڑے بڑے بحری جہاز ہوتے تھے۔ زینگ ہی کے بحری بیڑے میں 27000 سپاہی اور 317 بحری جہاز تھے۔ کولمبس کا جہاز 85 فٹ لمبا جبکہ زینگ ہی کا جہاز 400 فٹ لمبا تھا۔ چین میں اس کے مقبرے کے اوپر اللہ اکبر کندہ ہے۔

آلات موسیقی

یورپ میں بہت سارے آلات موسیقی فی الحقیقت عرب اور ایرانی آلات کی نقل ہیں۔ جیسے عود سے Guitar بنا، قانون سے ہارپ Harp بنا، رباب سے فڈل Fiddle بنا، نے سے فلوٹ Flute بنی۔ بکری کی کھال سے بنے ہوئے غائیتہ سے بیگ پائپ Bagpipe بنا۔

علم بشریات

علم بشریات (انتھروپالوجی) کی سائنس کا آغاز امام المؤرخین عبدالرحمٰن ابن خلدون (م 1406ء) نے کیا تھا۔

بیماری کے جراثیم کا ٹیکہ

کسی بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے اسی بیماری کے جراثیم کا ٹیکہ لگانے کا رواج (Innoculate) اسلامی دنیا میں سب سے پہلے ترکی میں شروع ہوا تھا۔ ترکی میں انگلینڈ کے سفیر کی شریک حیات یہ طریقہ علاج 1724ء میں استنبول سے لندن لے کر آئی تھی۔ ترکی میں بچوں کو گائے کے وائرس (Cowpox) کے ٹیکے لگائے جاتے تھے تا چیچک سے محفوظ رہ سکیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68311 میں فائزہ طاہر

بنت نسیم احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/11845 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 68312 میں آسیہ صدف

بنت محمد صدیق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد شفیق وصیت نمبر 34148۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 68313 میں لبنیٰ امین

بنت امین احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ امین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68314 میں بلال احمد

ولد شفقت حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب۔ بڑا گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ ولد بشیر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مشتاق احمد ولد چوہدری دل محمد

مسل نمبر 68315 میں شگفتہ پروین

بنت حاکم علی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب۔ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد حاکم علی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک حاکم علی والد موصیہ

مسل نمبر 68316 میں رضیہ سلطانہ

بنت حاکم علی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب۔ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد حاکم علی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک حاکم علی والد موصیہ

مسل نمبر 68317 میں صائمہ

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب۔ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 68318 میں نعمان احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد شکیل احمد

مسل نمبر 68319 میں ھاشم رسول

ولد فیاض رسول بابر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن الحدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ھاشم رسول۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض رسول بابر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان رسول ولد فیاض رسول بابر

مسل نمبر 68320 میں سلمان نوید صدیقی

ولد محمد آصف صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان نوید صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد صدیقی وصیت نمبر 32738۔
گواہ شد نمبر 2 راہب جدید صدیقی ولد محمد عارف صدیقی

مسل نمبر 68321 میں عتیق احمد طیب

ولد ڈاکٹر شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد طیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد صابر وصیت نمبر 28046

مسل نمبر 68322 میں وسیم احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد صابر وصیت نمبر 48046

مسل نمبر 68323 میں محمود احمد

ولد ارشاد احمد (مرحوم) قوم صدیقی (شیخ) پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 80 گز مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 68324 میں نعمان جمیل

ولد جمیل احمد بٹ قوم کشمیری (بٹ) پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان محافظ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 سید ودود واسطی ولد سید عزیز واسطی

مسل نمبر 68325 میں منصورہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر وصیت نمبر 17096۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ناصر احمد وصیت نمبر 26094

مسل نمبر 68326 میں منظور احمد

ولد جان محمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت 1973ء ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اشرف ولد جان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی وصیت نمبر 35829

مسل نمبر 68327 میں معین سلیم سندھو

ولد محمد سلیم سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارع فیصل کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معین سلیم سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد ظفر وصیت نمبر 51213۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم سندھو والد موصی

مسل نمبر 68328 میں رمیز شاہد

ولد شاہد تسنیم احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد ظفر وصیت نمبر 51213

مسل نمبر 68329 میں حقداد خاں

ولد محمد ایوب خاں قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حقداد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔ گواہ شد نمبر 2 سعدی ذکریا وصیت نمبر 51254

مسل نمبر 68330 میں بلال احمد

ولد ملک منور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 49618۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد والد موصی

مسل نمبر 68331 میں نصیر احمد

ولد شریف احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 49618۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد نوید ولد ظہور الدین

مسل نمبر 68332 میں سفیر احمد

ولد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سفیر احمد ۔گواہ شدنمبر1 زاہدنوید ولد ظہورالدین۔گواہ شدنمبر 2 شریف احمد وصیت نمبر49618

مسل نمبر68333 میں مبشرہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد خان صاحب قوم منہاس (راجپوت) پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/36000 روپے(2)حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے(3) نقد رقم-/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ اعجاز ۔گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد خان خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر17218

مسل نمبر68334 میں رضا علی

ولد مرزا مقصود علی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت 1993ء ساکن سٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رضا علی ۔گواہ شدنمبر1 مرزا مقصود علی والد موصی وصیت نمبر49610۔گواہ شد نمبر2 بلال احمد قریشی وصیت نمبر51190

مسل نمبر68335 میں محبوب الٰہی

ولد حافظ عبدالعزیز (مرحوم) قوم گوندل پیشہ پنشنر ملازمت عمر71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/45000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت+پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محبوب الٰہی ۔گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 عبدالعزیز ولد عبدالقادر

مسل نمبر68336 میں ارشاد بیگم

زوجہ محبوب الٰہی قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی-/45000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بیگم۔گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم) گواہ شدنمبر2 محبوب الٰہی خاوند موصیہ

مسل نمبر68337 میں زوبیہ رحمان

بنت عبدالرحمٰن بسراء قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زوبیہ رحمان۔گواہ شدنمبر1 لقمان احمد سلطان مربی سلسلہ وصیت نمبر 30857۔گواہ شدنمبر2 نوید احمد بسراء ولد غلام احمد

مسل نمبر68338 میں سرمد احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان پونے چھ مرلہ مالیتی-/2000000 روپے(2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور بصورت کرایہ مکان مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سرمد احمد ۔گواہ شدنمبر1 تاج محمود منگلا ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شدنمبر2 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)

مسل نمبر68339 میں فخر احمد

ولد وسیم احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فخر احمد ۔گواہ شد نمبر1 قاسم نصیر ولد نصیر احمد ۔گواہ شدنمبر2 طاہر احمد سیفی ولد محمد علی

مسل نمبر68340 میں ڈاکٹر مظفر احمد گوندل

ولد چوہدری محمد خان گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی-/2000000 روپے(2)10 مرلہ پلاٹ ماڈل ٹاؤن سرگودھا مالیتی -/200000 روپے(3) 15 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر98 شمالی مالیتی-/750000 روپے(4) کار مالیتی-/100000 روپے(5)2 عدد موٹر سائیکلز مالیتی -/30000 روپے(6)نقد رقم-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/22855 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ڈاکٹر مظفر احمد گوندل ۔گواہ شدنمبر1 صفدر علی وڑائچ ولد چوہدری محمد شریف ۔گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف طاہر وصیت نمبر34719

مسل نمبر68341 میں ندیم احمد

ولد محمد اسحاق قوم بھٹی پیشہ ڈینٹسٹ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کمبوہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ندیم احمد ۔گواہ شدنمبر1 عمران شہزاد ولد محمد صادق۔گواہ شدنمبر2 زبیر جنود ولد محمود جنود

مسل نمبر68342 میں ممتاز بیگم

زوجہ منظور احمد کھوکھر قوم..... پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/115000 روپے(2) نقد رقم -/50000 روپے (3) حق مہر -/1000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ممتاز بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد کھوکھر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد کھوکھر ولد منظور احمد کھوکھر

مسل نمبر 38343 میں مرزا مبارک احمد

ولد فضل کریم قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 5 مرلہ مالیتی خرید -/1100000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد مرزا مبارک احمد ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد ۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 68344 میں نصرت بیگم

زوجہ مرزا مبارک احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر 2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 68345 میں فریحہ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فریحہ حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر

مسل نمبر 68346 میں سلیم احمد

ولد محمد علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بھوڑ وضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 0 مرلہ ۔3 کنال ۔5 ایکڑ واقع بھوڑو مشترکہ 2 بھائی 3 بہنیں اندازاً مالیتی -/1300000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع بھوڑو مشترکہ 2 بھائی مالیتی اندازاً -/4000000 روپے کا حصہ (3) ترکہ والد 10 مرلہ ۔ 5 کنال ۔10 ایکڑ واقع ٹنڈو جان محمد مشترکہ 2 بھائی 3 بہنیں مالیتی -/745000 روپے کا حصہ (4) ترکہ والد 8 مرلہ مکان واقع بھوڑو مالیتی -/700000 روپے کا حصہ مشترکہ 2 بھائی 3 بہنیں (5) ترکہ والد 8 مرلہ احاطہ واقع بھوڑو مالیتی -/300000 روپے کا حصہ مشترکہ 2 بھائی 3 بہنیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سلیم احمد ۔گواہ شد نمبر 1 علی محمد مربی سلسلہ ولد بیڑو خان ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی

مسل نمبر 68347 میں صفیہ بیگم

زوجہ سلیم احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بھوڑ وضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/30000 روپے (3) ترکہ والد زرعی اراضی 7 مرلے ۔4 کنال مالیتی -/140000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ صفیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 علی محمد مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر

مسل نمبر 68348 میں شفیق احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ بھٹی پیشہ ڈرائیونگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بھوڑ وضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک نمبر 18 بھوڑو اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ 6 مرلہ مکان واقع چک نمبر 18 بھوڑو اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا۔ حصہ جائیداد بالا میں 3 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شفیق احمد ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی ۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 68349 میں فائق محمود گل

ولد طارق محمود گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بھوڑو ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فائق محمود گل ۔گواہ شد نمبر 1 علی محمد مربی سلسلہ ولد بیڑو خاں گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی

مسل نمبر 68350 میں چوہدری محمود احمد

ولد چوہدری علم الدین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16 ایکڑ مالیتی فی ایکڑ اندازاً -/450000 روپے (2) 9 مرلہ رہائشی مکان واقع نواں کوٹ مالیتی -/500000 روپے (3) 14 مرلہ پلاٹ واقع نواں کوٹ مالیتی -/400000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) تعمیر شدہ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 نور احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 68351 میں شمیم اختر

زوجہ منظور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 68352 میں سید بشارت احمد

ولد سید محمد شریف (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد منور ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68353 میں عابدہ بشارت

زوجہ سید بشارت احمد قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے (2) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الغفار خان وصیت نمبر 55150۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد منصور ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 68354 میں سلمٰی کریم

زوجہ محمد کریم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی کریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود داؤد ناصر وصیت نمبر 31311۔ گواہ شد نمبر 2 محمد کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر 68355 میں چوہدری مقبول احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد مکان مالیتی -/2600000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/300000 روپے (3) دو عدد بھینس مالیتی -/60000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (5) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 68356 میں عائکہ مقبول

زوجہ چوہدری مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/198000 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائکہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

(بقیہ صفحہ 4)

کے بارہ میں کچھ نہ سمجھایا۔ میرے والد صاحب نے انہیں تسلی دی کہ بعض اوقات بات وہ کام نہیں کرتی جو صالح کی صحبت کر جاتی ہے اور واقعہ میں ایسا ہی ہوا ان کے والد صاحب نے جب یہ دیکھا کہ یہ شخص تعلیم کے لحاظ سے بی اے ہے اور انگلینڈ میں بھی رہ چکا ہے اور لباس کے لحاظ سے بہت سادہ ہے اور احمدی ہے تو ضرور احمدیت میں کچھ بات ضرور ہے کہ اس نے قبول کی اور اس کے بعد جب انہوں نے سلسلہ کی کتب کا مطالعہ شروع کیا تو رفتہ رفتہ احمدیت کی صداقت ان پر ظاہر ہو گئی۔ اور انہیں بیعت کی بھی توفیق ملی اور وصیت بھی کی اور وفات کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

اب آخر میں تحریک جدید کی ابتداء اور اس میں شمولیت کے بارہ میں عرض کر کے اپنے اس بیان کو ختم کروں گا۔ 1934ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کی ابتداء کی اور جماعت سے انیس مطالبات کئے اور اس کے ساتھ ہی اس کام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چندہ کی تحریک بھی کی جس کی کم سے کم مقدار پانچ روپے مقرر کی۔ میری بڑی بہن اور میرے پاس لکڑی کے بنے ہوئے غلے یعنی Money Box تھے جن میں ہم نقدی جمع کیا کرتے تھے۔ ہمارے والد صاحب نے ہم دونوں کو بھی تحریک جدید کے چندہ میں شامل ہونے کی تحریک کی اور کہا کہ تم بھی اپنے غلوں کی رقم نکال کر چندہ دو۔ چنانچہ ہم دونوں نے اپنے غلے توڑ کر رقم نکالی اور گنا تو دونوں کے پاس پانچ پانچ روپے سے کچھ رقم نکلی۔ والد صاحب نے باقی رقم اپنے پاس سے ڈال کر ہمیں بھی تحریک جدید کے دفتر اول میں شمولیت کی سعادت کا موقع فراہم کیا۔

درخواست دعا

مکرم محمد شفیق صاحب، الشفیق دارالرحمت شرقی ب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم خالد محمود صاحب آف ڈیفنس کراچی کے دائیں پھیپھڑے کا آپریشن لیاقت میموریل ہسپتال کراچی میں متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی اور بعد از آپریشن پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فرانسیسی لیڈر ڈیگال

ڈیگال کے لفظی معنی ہیں۔ ''فرانس سے تعلق رکھنے والا'' (Of France) اور اگر کوئی شخص جنرل ڈیگال کی شخصیت کو مدنظر رکھ کر کوئی الفاظ وضع کرنا چاہے تو غالباً وہ ڈیگال سے زیادہ بہتر لفظ وضع نہ کر پائے گا۔

وہ 1890ء میں پیدا ہوئے۔ پیرس میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد فرانسیسی فوج میں شامل ہوئے۔ اور دوسری جنگ عظیم کی ابتداء کے دنوں میں جنرل کے عہدے تک جا پہنچے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جب نازیوں نے فرانس پر قبضہ کر لیا تو ڈیگال مدد حاصل کرنے کے مشن پر انگلستان چلے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں فرانس نے ہٹلر کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ مگر ڈیگال نے شکست کو تسلیم نہ کیا اور انہوں نے لندن میں Free French National Committe کی بنیاد ڈالی۔ جون 1944ء میں اتحادیوں نے جرمنی کو شکست دی اور 25 اگست 1944ء کو ڈیگال واپس فرانس پہنچے۔ اہل فرانس نے ڈیگال کو پہلے اپنا وزیراعظم اور پھر صدر بنالیا مگر 1946ء میں بعض سیاسی اختلافات کی بنا پر مستعفی ہو گئے۔

اپریل 1947ء میں ڈیگال نے ایک اینٹی کمیونسٹ پولیٹیکل موومنٹ منظم کی۔ مگر انہوں نے سیاست میں فعال حصہ لینے کی بجائے فرانس کے حالات کا ایک مبصر کی حیثیت سے جائزہ لینا زیادہ پسند کیا۔ 1958ء میں جب فرانس الجزائر کی جنگ آزادی کے باعث شدید مشکلات اور دشواریوں میں گھرا ہوا تھا، جنرل ڈیگال نے عملی سیاست میں واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے وزیراعظم اور پھر 21 دسمبر 1958ء کو ایک ریفرنڈم میں 78% رائے دہندگان کے فیصلے کے مطابق فرانس کے صدر بنے ان کے عہد کا سب سے اہم کارنامہ الجزائر کی آزادی ہے۔

1965ء میں دوبارہ فرانس کے صدر منتخب ہوئے۔ 1969ء میں انہوں نے فرانس کے آئین میں اصلاحات کے سلسلہ میں ایک ریفرنڈم کا انعقاد کروایا۔ جس میں ناکامی کے باعث 28 اپریل 1969ء کو انہوں نے فرانس کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا صدارت سے استعفیٰ کے بعد وہ سیاست سے بھی مستعفی ہو گئے اور 9 نومبر 1970ء کو اچانک انتقال کر گئے۔

خبریں

ایٹمی پروگرام پر سمجھوتہ نہیں کرینگے وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے ایٹمی پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور خطہ میں پائیدار امن کے قیام کیلئے کم ازکم ڈیٹرنس برقرار رکھے گا۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ختم کر دی گئی وزیر اعظم شوکت عزیز کی ہدایت پر وفاقی وزارت پانی و بجلی نے ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کا اعلان کر دیا ہے وزارت نے واپڈا اور تمام بجلی تقسیم کار کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بجلی بچانے کیلئے عوامی آگاہی کی مہم چلائیں۔

کرزئی طالبان کے خلاف جنگ ہار رہا ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ افغان صدر حامد کرزئی طالبان کے خلاف جنگ ہار رہا ہے۔ افغان حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کچھ نہیں کر رہی اور ہم پر الزام لگا رہی ہے۔

امریکی فوج کیلئے 124 بلین ڈالر کا بل منظور امریکی ایوان نمائندگان (کانگریس) نے عراق اور افغانستان میں تعینات امریکی فوج کے جنگی اخراجات کیلئے 124 بلین ڈالر کی فراہمی کا بل منظور کر لیا ہے۔ تاہم اسے یکم اکتوبر سے عراق سے امریکی فوج کے انخلاء سے مشروط کر دیا ہے۔

مائیکروسافٹ کو مشکلات اور نئے ڈیجیٹل چیلنج کا سامنا مائیکروسافٹ کو اس وقت کئی مشکلات اور چیلنجوں کا سامنا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں سافٹ ویئر کی سب سے بڑی کمپنی تاریخ کے نازک مرحلے سے گزر رہی ہے۔ چھوٹی چھوٹی کئی کمپنیوں نے مائیکروسافٹ کیلئے بہت سی پریشانیاں پیدا کر رکھی ہیں۔ بل گیٹس ایک ایسی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں جس سے یہ کمپنی ایک بار پھر بہت سی سرمایہ کاری کر کے دوبارہ ابھر کے سامنے آ سکتی ہے۔

الکوحل کا زیادہ استعمال 60 مختلف بیماریوں کو جنم دیتا ہے ایک تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ دنیا بھر میں شراب نوشی کے نتیجے میں مرنے والے افراد کی تعداد سگریٹ نوشی یا ہائی بلڈ پریشر سے مرنے والے افراد کے برابر ہے۔ سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ الکوحل کا زیادہ استعمال 60 مختلف بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔ تحقیق کے دوران یہ بھی پتہ چلا ہے کہ دنیا بھر میں پائی جانے والی 4 فیصد بیماریوں کی بنیادی وجہ شراب ہی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں 4.4 فیصد بیماریاں ہائی بلڈ پریشر اور 4.1 فیصد سگریٹ نوشی کی بناء پر ہوتی ہیں۔

سانپوں نے شہری آبادیوں کا رخ کر لیا آسٹریلیا میں خشک سالی کے باعث زہریلے سانپوں نے شہری آبادیوں کا رخ کرنا شروع کر دیا جبکہ دو روز میں سانپ کے کاٹنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔ آسٹریلوی ماہرین نے متنبہ کیا کہ رینگنے والے جانور نمی کی تلاش میں شہری آبادیوں اور کاروباری مراکز کا رخ کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے مزید اموات کا خدشہ ہو سکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28/اپریل	
طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

درخواست دعا

۞ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ناک میں غدود تھیں جو بذریعہ آپریشن نکال دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری حقیقی خالہ جان محترمہ مسز این یو ثروت صاحبہ بڑھاپے کی کمزوری و دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بحالی صحت درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 6/12 رقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی حلقہ لطیف برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب اس کیلئے نظارت امور عامہ سے رابطہ کریں۔

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029
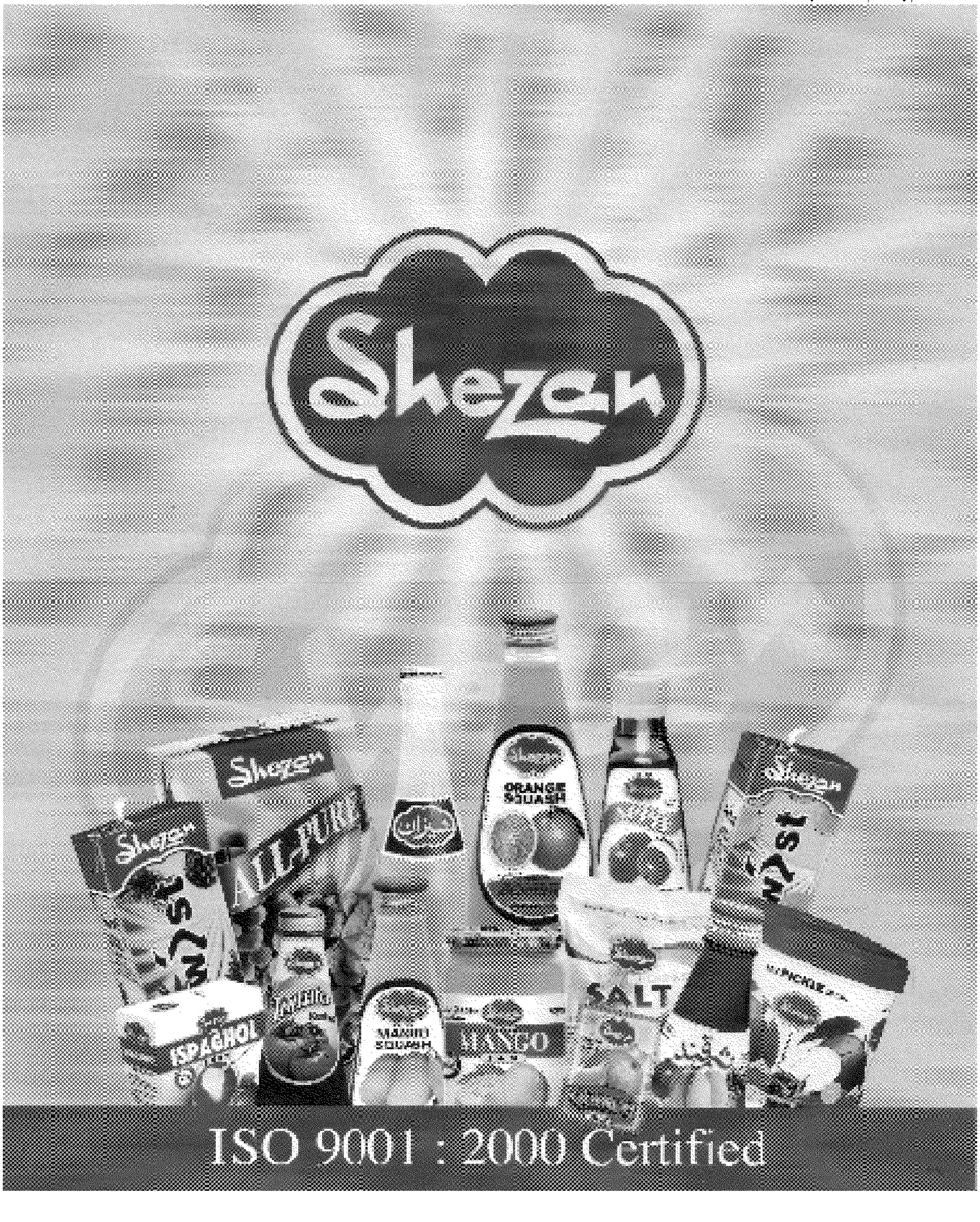
C.P.L 29-FD